۶۔ قدرتی خطّے

بتایئے تو بھلا! درج ذیل تصویروں میں دیے ہوئے چوکون میں ہدایت کے مطابق نشان لگایئے۔

مسکن

لباس

نباتات اور جاندار

غذا

آپ کے منتخب کردہ سوالوں اور درج ذیل سوالوں کی بنیاد پر جماعت میں گفتگو کیجیے۔

- تصویروں میں دِکھائے ہوئے تمام طرز کے مکانات ہمارے اطراف میں کیوں نظر نہیں آتے ؟
- اس طرز کے مکانات کن علاقوں میں پائے جاتے ہیں؟
- کیا آپ برف سے بنے مکان میں رہنا پسند کریں گے؟ پھر ہم اس طرح کے مکان کیوں نہیں تعمیر کرتے ؟
- انسانوں کے لباس کس لیے مختلف ہوتے ہیں؟
- جنوس ، کیڑے مکوڑے اور چیونٹیوں کا استعمال بطور غذا کہاں ہوتا ہوگا؟
- کیا ہمارے یہاں کے چڑیا گھروں میں قطبی ریچھ، پینگوِن جیسے جاندار رکھے جاسکیں گے؟
- تصویروں میں دِکھائے ہوئے سبھی نباتات کیا ہمارے اطراف میں دکھائی دیتے ہیں؟ نہیں تو یہ کہاں نظر آسکتے ہیں؟

اپنے اطراف میں ہم جو دیکھتے اور محسوس کرتے ہیں ان میں سے کچھ مختلف اشیا دنیا کے دیگر علاقوں میں پائی جاتی ہیں۔ مختلف جنگلی جانوروں سے متعلق تعلیمی اور معلوماتی پروگرام ٹیلی وِژن پر ہم دیکھتے ہیں۔ جنگلاتی زندگی جیسے موضوع پر مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے ہم متجسس رہتے ہیں۔ وہ حیوانات ہمارے ہاں کیوں نہیں پائے جاتے؟ وہ ہمارے یہاں پائے جانے والے حیوانات کی طرح کیوں نہیں ہیں؟ ان میں یہ فرق کیوں پیدا ہوا ہے؟ اس کے اسباب ہم تلاش کریں گے۔

فہرست : ۱۔ میں استعمال/محسوس کرتا ہوں۔ ✓ ۲۔ میں نے دیکھا ہے۔ ★ ۳۔ مجھے معلوم نہیں۔ ×

جغرافیائی وضاحت

سطحِ زمین کے مختلف علاقوں کی زمینی ساخت، آب و ہوا اور مٹی میں ہمیں اختلاف نظر آتا ہے۔ یہ اختلاف خاص طور پر ان علاقوں میں پڑنے والی سورج کی روشنی اور پانی کی دستیابی پر منحصر ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی اور پانی کی دستیابی کا تناسب خطِ استوا سے قطبین کی جانب بدلتا جاتا ہے۔ یہ بات ہم پچھلی جماعت میں پڑھ چکے ہیں۔ زمینی ساخت، آب وہوا، مٹی ان تینوں عوامل میں ہونے والی تبدیلیوں کا اثر نباتات، حیوانات اور انسانی زندگی پر پڑنے کی وجہ سے حیوانی زندگی میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

زمین پر مختلف براعظموں میں مخصوص عرض البلدوں کے درمیان آب وہوا، نباتات اور حیوانی زندگی کے درمیان یکسانیت نظر آتی ہے۔ مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ آب و ہوا، نباتات اور حیوانی زندگی میں یکسانیت کی وجہ سے کچھ علاقے دوسرے علاقوں سے بالکل الگ دِکھائی دیتے ہیں۔ یہ علاقے چونکہ قدرتی عوامل پر منحصر ہوتے ہیں اسی لیے انھیں 'قدرتی خطے' کہتے ہیں۔ ایسے خطوں میں قدرتی ماحول کا اثر انسانی زندگی اور تمام جانداروں پر نظر آتا ہے۔ کرۂ ارض کے زمینی علاقے، قدرتی خطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ سبق میں جدول اور نقشے کی مدد سے ہم ان قدرتی خطوں کی تقسیم کو سمجھیں گے۔

خطہ	محلِ وقوع اور علاقے	آب و ہوا
ٹنڈرا کا خطہ	• تقریباً °۶۵ سے °۹۰ شمالی عرض البلد کے درمیان شمالی کینڈا، گرین لینڈ، شمالی یورپ، شمالی ایشیا۔	• گرمیوں میں اوسط درجۂ حرارت °۱۰س۔ • سردیوں میں درجۂ حرارت تقریباً °۲۰- سے °۳۰- س۔ • بارش کا سالانہ اوسط ۲۵ سے ۳۰۰ ملی میٹر۔ • انتہائی سرد آب وہوا۔
تائیگا کا خطہ 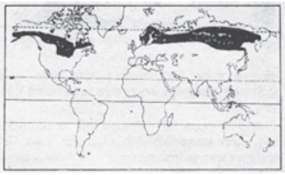	• تقریباً °۵۵ شمالی عرض البلد سے °۶۵ شمالی عرض البلد کے درمیان۔ الاسکا کے پاس سے بحرِ اوقیانوس تک کا علاقہ، یوریشیا کا علاقہ۔	• گرمیوں میں درجۂ حرارت تقریباً °۱۵ سے °۲۰ س.ہوتا ہے۔ • سردیوں میں درجۂ حرارت °۰س. سے کم۔ • بارش کا سالانہ اوسط ۳۰۰ سے ۵۰۰ ملی میٹر۔ • گرمیوں میں بارش اور سردیوں میں برف باری ہوتی ہے۔
گھاس کے خطے (اسٹیپس اور پریری) 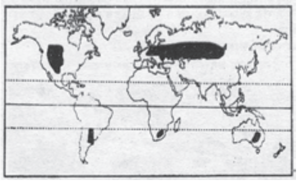	• °۳۰ سے °۵۵ شمالی وجنوبی عرض البلدوں کے درمیان۔ براعظموں کے اندرونی حصوں میں۔ مثلاً اسٹیپس (یوریشیا)، ویلڈ (جنوبی افریقہ)، پمپاس (جنوبی امریکہ)، پریری (شمالی امریکہ) ڈاؤنس (آسٹریلیا) وغیرہ۔	• گرمیوں میں درجۂ حرارت تقریباً °۳۷س۔ • سردیوں میں °۰ سے کم۔ • بارش کا سالانہ اوسط ۴۰۰ سے ۶۰۰ ملی میٹر۔ • زیادہ تر بارش گرمیوں میں ہوتی ہے۔
گرم ریگستانی خطے 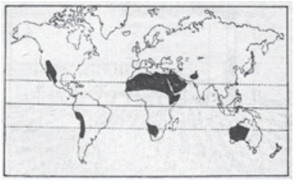	• خطِ استوا سے °۲۰ سے °۳۰ عرض البلدوں کے درمیان۔ • براعظموں کے مغربی حصوں میں نظر آتے ہیں۔ صحارا (شمالی افریقہ)، کولوریڈو (شمالی امریکہ)، اٹاکاما (جنوبی امریکہ)، تھر کا ریگستان (ایشیا)، کالاہاری (جنوبی افریقہ) وغیرہ۔	• گرمیوں میں درجۂ حرارت اوسطاً °۳۰ سے °۴۵ س۔ • سردیوں میں درجۂ حرارت °۲۰ سے °۲۵س۔ • بارش بہت کم ہوتی ہے۔ • رات میں خوب سردی پڑتی ہے۔
گھاس کے خطے (سوڈان) 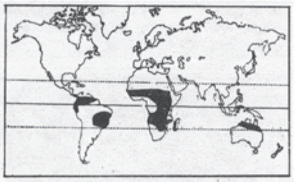	• خطِ استوا کے شمال اور جنوب میں °۵ سے °۲۰ عرض البلدوں کے درمیان۔ مثلاً سوانا (افریقہ)، کوینس لینڈ (آسٹریلیا)، جنوبی پارک لینڈ (افریقہ)، لینوز اور کمپوز (جنوبی امریکہ)، دیگر گھاس کے خطے۔	• گرمیوں میں درجۂ حرارت تقریباً °۲۵ س۔ • سردیوں میں درجۂ حرارت °۲۴ س۔ • تقریباً ۲۵۰ ملی میٹر سے ۱۰۰۰ ملی میٹر بارش ہوتی ہے۔ • موسم گرما گرم، مرطوب اور موسم سرما کم سرد اور خشک ہوتا ہے۔
استوائی خطہ 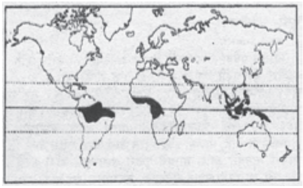	• خطِ استوا کے °۵ شمال اور جنوب عرض البلد کے درمیان۔ مثلاً ملیشیا، انڈونیشیا، سنگاپور، گنی اور کانگو کا کنارا، دریائے امیزان کی وادی۔	• گرمیوں میں درجۂ حرارت تقریباً °۳۰ س۔ • اوسط درجۂ حرارت °۲۷ س۔ • بارش اوسطاً ۲۵۰۰ سے ۳۰۰۰ ملی میٹر۔ • گرم اور مرطوب آب وہوا کی وجہ سے درختوں کے پتے گل سڑ جاتے ہیں اور آب وہوا غیر صحتمند بن گئی ہے۔ • خوب گرمی اور سال بھر بارش ہوتی ہے۔

قدرتی نباتات	حیوانی زندگی	انسانی زندگی
• مختصر عرصۂ حیات والی نباتات۔ • چھوٹی جھاڑیاں، گھاس پھوس، پھول، کائی، دیگر پھول، وغیرہ۔	• کیری بو، رینڈ یئر، قطبی ریچھ، لومڑیاں، سیل اور والرس مچھلیاں وغیرہ۔ • نرم اور گھنے بالوں والے حیوانات۔	• شکار، ماہی گیری، چمڑے کے خیمے (ٹیوپک)، اِگلو (برف کے گھر)۔ • سلیج گاڑی کا استعمال۔ • پُر مشقت زندگی، آبادی نہایت کم گنجان۔ مثلاً اسکیمو باشندے۔
• مخروطی درختوں کے جنگلات۔ • درختوں کے پتے چھوٹے اور سوئی نما اور ڈالیاں زمین کی سمت جھکی ہوئیں۔ • لکڑیاں نرم اور ہلکی مثلاً سپرس، فر، پائن، چوب سرخ، وغیرہ۔	• کیری بو، ایلک (elk)، آرمین، بیور (اود بلاؤ)، سلور فاکس، مِنک، ریچھ، وغیرہ۔ • جسم پر نرم اور گھنے بال ہوتے ہیں	• آبادی کم ہے۔ • شکار اور لکڑیاں توڑنے کا پیشہ۔ • زراعت بہت کم ہوتی ہے۔
• گھاس کے وسیع وعریض میدان نظر آتے ہیں۔ • گھاس کم بلند اور تیزی سے بڑھنے والی ہوتی ہے۔ • سردیوں میں گھاس ختم ہوجاتی ہے۔ مثلاً ایلڈر، پاپلر، وغیرہ درخت نظر آتے ہیں۔	• ہرن، گھوڑے، کتے، بھیڑیے، جنگلی بیل، خرگوش، کنگارو، ڈِینگو وغیرہ حیوانات۔ • پالتو جانور- بکریاں، بھیڑیں، گائے، بیل، گھوڑے، گدھے، وغیرہ۔	• گلہ بانی۔ • ایک مقام سے دوسرے مقام تک بھٹکنا۔ • چمڑوں کے خیموں میں رہتے ہیں۔ • کرغیز قبائل اب بھٹکتے نہیں۔ پکّے مکانات میں رہتے ہیں۔ • گیہوں کی کھیتی کرتے ہیں۔
• کم سے کم پتوں والی کانٹے دار جھاڑیاں۔ • سخت چھال، چھوٹی پتیاں اور روغنی/لیسدار پتے۔ • زمین کی نمی ختم ہونے پر نباتات ختم ہوجاتے ہیں۔ مثلاً نیوڈنگ، کھائے پات، پام اور کھجور کے درخت وغیرہ۔	• اونٹ کھانا اور پانی کے بغیر بہت دنوں تک رہ سکتے ہیں۔ • زمین پر جانداروں کی تعداد کم۔ • جاندار دن کے وقت زیرزمین رہتے ہیں مثلاً سانپ، چوہا، گرگٹ، بچھو۔ • گھوڑے، بیل، گدھے، بھیڑیں وغیرہ پالتو جانور ہیں۔	• بدو (صحارا)، بش مین (کالاہاری)، ابیورجین (آسٹریلیا) وغیرہ لوگ رہتے ہیں۔ • زیادہ تر ضرورتیں جانوروں سے پوری ہوتی ہیں۔ • نخلستانوں اور ندیوں کی وادیوں میں زراعت کی جاتی ہے۔
• نہایت اونچی اور گھنی گھاس۔ • گھاس تقریباً ۶ میٹر اونچی (ہاتھی گھاس)۔ • چھتری نما درخت جو ادھر ادھر بکھرے ہوتے ہیں۔ مثلاً بیل، بیر، کھائے پات، اناس، نیوڈنگ، وغیرہ۔	• سبزی خور اور گوشت خور حیوانات بڑی تعداد میں نظر آتے ہیں۔ • جانوروں کو قدرت نے پھرتیلا بنایا ہے۔ • بعض حیوانات کے جسموں پر رنگین دھاریاں اور دھبّے ہوتے ہیں۔ مثلاً شیر ببر، چیتا، لکڑ بگھا، بھیڑیا، زراف، زیبرا، ہاتھی، گینڈا، جنگلی بیل، بھینسے، کنگارو، ایمو، وغیرہ	• مٹی کی دیواروں اور گھاس پھوس کی چھتوں والے سادہ مکانات۔ • مکانات میں کھڑکیاں نہیں ہوتیں۔ • پست اور گول شکل کی جھونپڑیوں میں رہتے ہیں، انھیں کرال کہتے ہیں۔ • شکار اور گلہ بانی ان کا خاص پیشہ ہے۔ • مثلاً زولو، ہوسا، مسائی وغیرہ قبائل۔
• خوب گھنے سدا بہار جنگلات۔ • نباتات میں بہت زیادہ تنوع پایا جاتا ہے۔ • دلدلی علاقہ۔ • سخت لکڑی کے اونچے درخت۔ • مثلاً مہاگنی، گرین ہارٹ، چوب سرخ (روز ووڈ)، آبنوس وغیرہ۔	• انواع واقسام کے حیوانات۔ • دلدلی علاقوں میں مگرمچھ، دریائی گھوڑا، انا کونڈا وغیرہ۔ • پیڑوں پر رہنے والے گوریلے، چمپانزی، ہارن بل (ابوقرن) وغیرہ زہریلے حشرات جیسے تسے تسے مکھیاں۔	• انسانی بستیاں بہت کم ہیں۔ • لوگوں کی زندگی فطرت پر منحصر ہے۔ • ادی واسی لوگ۔ • لوگ مکانات درختوں پر بناتے ہیں۔ • قبائلی لوگ۔ مثلاً پگمی، بورو، انڈین سیمانگ وغیرہ۔

آیئے کھیلیں : صفحہ ۳۲، ۳۳ اور ۳۴ کے قدرتی خطوں کی جدولوں کے ہر خانے کے کارڈ تیار کیجیے۔ یہ کارڈ طلبہ میں تقسیم کیجیے اور 'قدرتی خطوں کے خاندان' تلاش کرنے کا کھیل کھیلیے۔

پچھلے صفحے کی جدول میں دیے ہوئے قدرتی خطے قطبی علاقوں سے لے کر خطِ استوا تک مخصوص عرض البلدوں کے درمیان پائے جاتے ہیں۔ گرمی، درجۂ حرارت اور پانی کی دستیابی پر ان خطوں کے محلِ وقوع اور وسعت متعین کیے جاتے ہیں۔ ان خطوں کے علاوہ کچھ مخصوص مقامی حالات کی بنا پر کچھ الگ خطے بھی دِکھائی دیتے ہیں۔ ان میں خاص طور پر موسمی بحیرۂ رومی اور مغربی یورپی آب و ہوا کے خطوں کا شمار ہوتا ہے۔ مغربی یورپ اور موسمی خطہ مخصوص ہواؤں کے اثرات کی وجہ سے قابلِ توجہ بن گئے ہیں۔ جبکہ بحیرۂ رومی آب و ہوا کا خطہ بارش کے موسم کی ایک مقررہ مدت کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ یہاں موسم سرما میں بارش ہوتی ہے اسی لیے وہ دیگر خطوں سے الگ نظر آتا ہے۔ درج ذیل جدول دیکھیے۔

	مانسونی خطہ	بحیرۂ رومی خطہ	مغربی یورپی خطہ
محلِ وقوع اور خطے	• خطِ استوا کے شمال اور جنوب میں ۱۰° سے ۳۰° عرض البلد کے درمیان۔ • مثلاً بھارت، فلپائن، ویسٹ انڈیز، شمالی آسٹریلیا، مشرقی افریقہ، وسطی امریکہ وغیرہ۔	• دونوں نصف کروں میں ۳۰° سے ۴۰° عرض البلد کے درمیان براعظموں کے مغربی کناروں پر نظر آتے ہیں۔ • مثلاً پرتگال، اسپین، الجیریا، ترکی، کیلیفورنیا، وسطی چلی، جنوب مغربی اور جنوب مشرقی آسٹریلیا وغیرہ۔	• براعظموں کے مغربی کناروں پر ۴۵° سے ۶۵° شمالی وجنوبی عرض البلدوں کے درمیان۔ • مثلاً ناروے، ڈنمارک، آئرلینڈ، برٹش کولمبیا، جنوبی چلی، نیوزی لینڈ وغیرہ۔
آب و ہوا	• گرمیوں میں درجۂ حرارت ۲۷° س. سے ۳۲° س۔ • سردیوں میں درجۂ حرارت ۱۵° سے ۲۴° س۔ • بارش ۲۵۰ ملی میٹر سے ۲۵۰۰ ملی میٹر ہوتی ہے۔ • جنوب مغربی مانسون ہواؤں سے بارش ہوتی ہے۔ ایک متعینہ موسم میں بارش ہوتی ہے۔ • بارش کی تقسیم غیر مساوی اور غیر یقینی ہوتی ہے۔	• خشک موسم گرما اور سردیوں میں بارش۔ • گرمیوں میں درجۂ حرارت ۲۱° سے ۲۷° س۔ • سردیوں میں درجۂ حرارت ۱۰° سے ۱۴° س۔ • بارش کا اوسط ۵۰۰ سے ۱۰۰۰ ملی میٹر۔ • بارش سردیوں میں ہوتی ہے۔	• گرمیوں میں اوسط درجۂ حرارت ۲۰° س۔ • سردیوں میں درجۂ حرارت اوسطاً ۵° س۔ • بارش کا اوسط ۵۰۰ ملی میٹر سے ۲۵۰۰ ملی میٹر ہوتا ہے۔ • مغربی ہواؤں کے گرد باد سے بارش۔ • سال بھر بارش۔ • آب و ہوا معتدل ہوتی ہے۔
قدرتی نباتات	• پت جھڑ اور نیم سدابہار درختوں کے جنگلات اور بارش کی تقسیم کے مطابق نباتات کی اقسام پائی جاتی ہیں۔ • مثلاً بڑ، سیل، ساگ، شیشم، صندل، کھیر، سنکونا، ببول، کانٹے دار جھاڑیاں، گھاس پھوس۔	• چوڑے پتے والی نباتات۔ پتے دبیز، چھوٹے اور روغنی/لیسدار۔ • درختوں کی چھال کافی دبیز ہوتی ہے مثلاً زیتون، اوک، چیسٹ نٹ وغیرہ۔ کم بارش کے علاقے میں گھاس اُگتی ہے۔ • پہاڑی علاقوں میں مخروطی نباتات۔	• سال بھر ہری بھری گھاس۔ • درختوں کے پتے سردیوں میں جھڑ جاتے ہیں۔ • مخروطی درخت اور کم بلند گھاس۔ • مثلاً اوک، بیچ، میپل، ایلم، پائن، سپروس، دیودار، پاپلر وغیرہ۔
جانور	• جنگلی جانور مثلاً شیر، چیتے، ببر شیر، ہاتھی، بھیڑیا، جنگلی سور، بندر، سانپ، مور، کوئل وغیرہ۔ • پالتو جانور گائے، بھینس، بکریاں، گھوڑے۔	• پالتو جانور زیادہ ہیں مثلاً بکریاں، بھیڑیں، گائے، خچر، گھوڑے وغیرہ۔	• خاص طور پر پالتو جانور بہت ہیں۔ • بھالو، بھیڑیا، لومڑیاں وغیرہ جنگلی جانور بھی نظر آتے ہیں۔
انسانی زندگی	• چھوٹے چھوٹے بے شمار دیہات ہیں۔ • غذا اور لباس میں بہت فرق ہے۔ • اکثر لوگ ابتدائی پیشے سے منسلک ہیں۔ • زراعت اہم پیشہ ہے۔	• یونانی اور رومی تہذیب کا ارتقا۔ • زراعت اہم پیشہ ہے۔ • پھلوں اور پھولوں کی زراعت بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔ • گیہوں کی اشیا خاص غذا ہے۔ • رنگ برنگے لباس۔	• جوشیلے اور کاروباری لوگ۔ • دریا نورد باشندے زیادہ ہیں۔ • اونی لباس استعمال کرتے ہیں۔ • ثانوی، ثلاثی پیشوں میں تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔

جدول میں دکھائے ہوئے ۹ رخطوں کے علاوہ کچھ خطے ان کے مخصوص درون براعظمی محلِ وقوع کی وجہ سے مختلف نظر آتے ہیں۔ مثلاً چینی آب و ہوا کا خطہ، سینٹ لارنس قدرتی خطہ وغیرہ۔ ان سبھی خطوں کی وسعت شکل ۱.۶ میں دیکھیے۔

نقشے سے دوستی

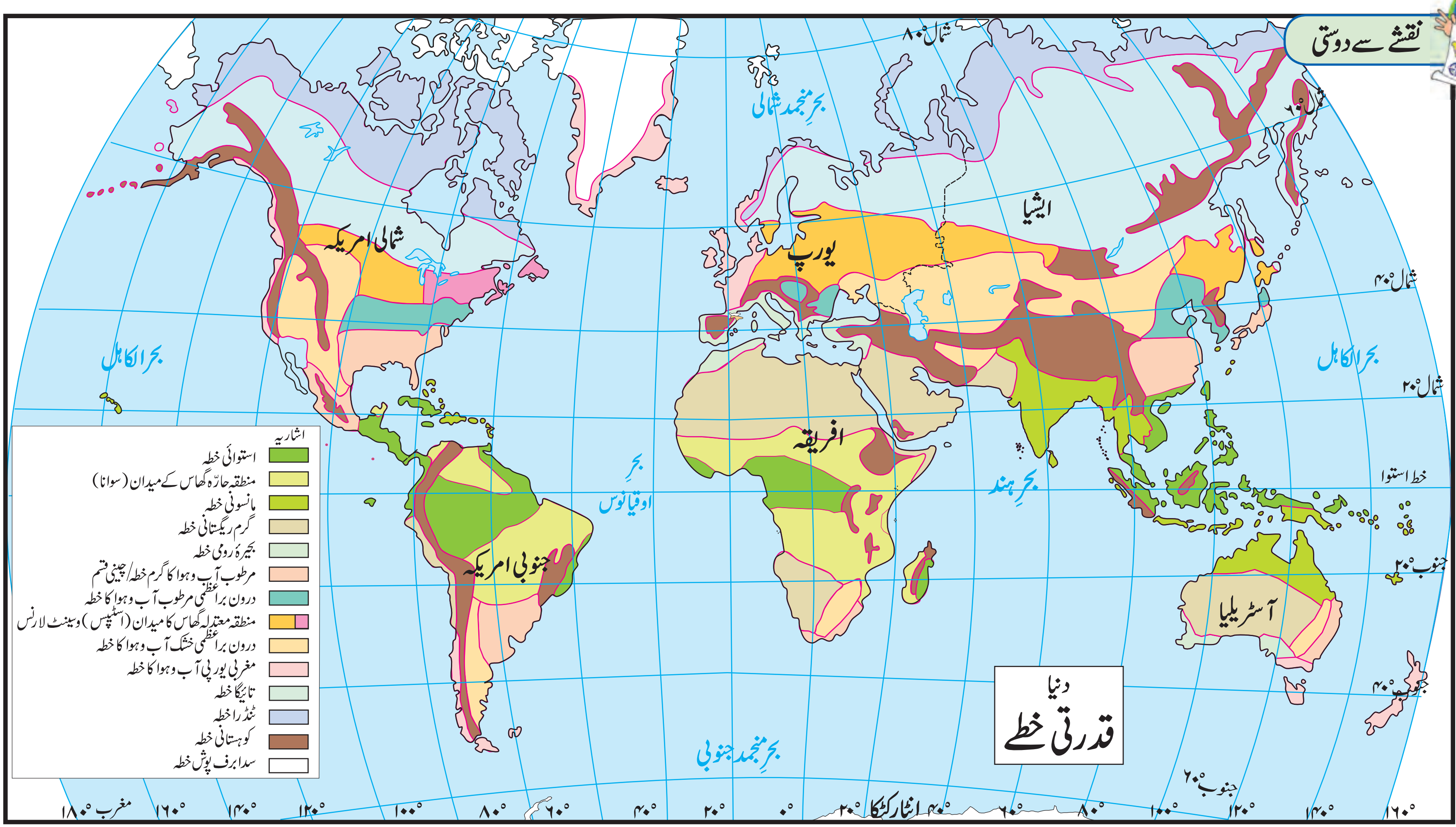

شکل ١ء٦ : دنیا کے قدرتی خطے

شکل ١ء٦ کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

- بھارت میں کون کون سے قدرتی خطے پائے جاتے ہیں؟
- گرم ریگستانی خطے سے گھرا ہوا سب سے بڑا زمینی علاقہ کس براعظم میں واقع ہے؟
- قدرتی خطے میں سب سے زیادہ رنگارنگی کس براعظم میں پائی جاتی ہے؟
- جنوبی نصف کرے میں شمالی نصف کرے کے مقابلے میں قدرتی خطوں کی تعداد کم کیوں ہے؟
- دنیا میں جسامت کے لحاظ سے کون سے قدرتی خطے کا رقبہ سب سے زیادہ ہے۔
- براعظم انٹارکٹکا جیسے حالات اور کہاں نظر آتے ہیں؟
- بنیادی طول البلد جن زمینی حصوں سے گزرتا ہے وہاں کون سے قدرتی خطے دِکھائی دیتے ہیں؟

درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

- عارضی نباتات والا کون سا خطہ ہے؟
- کرال رکھنے والا قدرتی خطہ کون سا ہے؟
- سردیوں میں بارش والا قدرتی خطہ کون سا ہے؟
- گوریلا اور چمپانزی کون سے قدرتی خطے میں نظر آتے ہیں؟
- کون سے قدرتی خطے کے جنگلات میں زمین سے لگا ہوا حصہ غیر نباتاتی ہوتا ہے؟
- دودھ کے کاروبار کا پیشہ کس خطے کا تکمیلی پیشہ ہے؟
- پھلوں کی پیداوار کے لیے موافق قدرتی ماحول رکھنے والا قدرتی خطہ کون سا ہے؟

آئیے، غور کریں۔

- شیر، ببر شیر جیسے حیوانات استوائی جنگلات کے خطے میں کیوں نہیں دِکھائی دیتے؟

خطِ استوا سے قطبی علاقوں کی جانب جاتے ہوئے حیاتی تنوّع میں تبدیلی بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے قدرتی وسائل کی دستیابی محدود ہوجاتی ہے۔ اس کا اثر انسانی پیشوں پر بھی پڑتا ہے۔ مانسونی خطے میں زراعت اور اس سے منسلک پیشے اختیار کیے جاتے ہیں۔ استوائی خطے میں جنگلاتی پیداوار پر منحصر جیسے لکڑی کاٹنا، گوند، شہد، ربر، لاکھ وغیرہ ذخیرہ کرنے کا پیشہ کیا جاتا ہے۔ تائیگا کے جنگلاتی خطوں میں نرم لکڑی پائی جاتی ہے اس لیے وہاں خاص طور سے لکڑی کاٹنے کا پیشہ کیا جاتا ہے جبکہ ٹنڈرا کے علاقوں میں صرف شکار اور ماہی گیری کی جاتی ہے۔ گھاس کے میدانی علاقوں میں حالیہ دنوں میں بڑے پیمانے پر کھیتی باڑی کی جارہی ہے۔

مختلف اقسام کے قدرتی خطوں کے ماحول اور دستیاب قدرتی وسائل میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ کسی خطے کے قدرتی وسائل کا استعمال اس خطے کی سائنس اور تکنیکی معلومات کی ترقی پر منحصر ہوتا ہے۔ اسی طرح اس علاقے کی تاریخ اور ثقافت کے طرز کا بھی اس علاقے کی انسانی زندگی پر اثر ہوتا ہے۔

آئیے، غور کریں۔

- ریگستانی خطے زیادہ تر براعظموں کے مغربی حصوں میں دِکھائی دیتے ہیں۔

- گرم ریگستانی خطوں میں انسان گلہ بانی کا پیشہ کرتا ہے۔
- ریگستانی خطوں میں انسان خانہ بدوشی کی زندگی گزارتا ہے۔
- گھاس کے خطوں میں گوشت خور حیوانات نظر آتے ہیں۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

قدرتی وسائل پر صرف انسانی زندگی کا ہی انحصار نہیں ہوتا بلکہ زمین پر جتنے بھی جاندار ہیں ان سب کا انحصار بھی قدرتی خطے کے قدرتی وسائل پر ہوتا ہے، اسی لیے قدرتی خطوں کے قدرتی وسائل کا استعمال کرتے وقت ہمیں اپنے ساتھ ساتھ دیگر جانداروں کا بھی خیال رکھنا نہایت ضروری ہے تب ہی 'ساری دنیا میرا خاندان' کا تصور عملی طور پر حقیقت کا روپ اختیار کرسکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

زمین پر عموماً ۲۵ ٪ فیصد ریگستان ریت سے بھرے ہوئے ہیں۔ بقیہ ریگستان بنجر کھلی زمینوں، چھوٹے چھوٹے پتھر کے ٹکڑوں یا سنگریزوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ کچھ ریگستانی علاقوں میں بلند ٹیکریاں یا مختلف اشکال کے ٹیلے نظر آتے ہیں۔ ہمارے ملک میں لداخ یا امریکہ میں ایری زونا کے ریگستانوں کا شمار اس قسم کے ریگستانوں میں ہوتا ہے۔

ریگستانوں میں چلنے والی تیز رفتار ہوائیں ریت کے باریک ذرّات (بالو) اُڑا لے جاتی ہے اور اس کی اجتماع کاری کے ذریعے ریت کے ٹیلے جسے انگریزی میں Dunes کہتے ہیں، تیار کرتی ہیں۔ کچھ ریتیلے ٹیلے تو ۲۰۰ میٹر تک بلند ہوتے ہیں۔ یہ ٹیلے ایک جگہ قائم نہ رہتے ہوئے ہواؤں کے ذریعے ہمیشہ آہستہ آہستہ کھسکتے رہتے ہیں۔ کبھی کبھی تو ریت کے ان متحرک ٹیلوں کی زد میں آکر کئی گاؤں ریت کے نیچے دفن ہوجاتے ہیں۔

میں اور کہاں ہوں؟

- چھٹی جماعت - جغرافیہ - صفحہ ۴۸
- چھٹی جماعت - جنرل سائنس - جانداروں کی دنیا: توافق اور جماعت بندی

مشق

سوال ۱۔ درج ذیل بیانات کا بغور مطالعہ کیجیے اور غلط بیان کو درست کرکے دوبارہ لکھیے۔

(۱) مغربی یورپی آب و ہوا کے خطے کے باشندے معتدل اور مرطوب آب و ہوا کی وجہ سے سست اور کاہل ہیں۔

(۲) پریری علاقے کو 'عالمی گیہوں کا گودام' کہتے ہیں۔

(۳) بحیرۂ رومی آب و ہوا کے خطے کے درختوں کے پتے روغنی ہوتے ہیں اور درخت کی چھالیں بہت موٹی ہوتی ہیں۔ ان خصوصیات کی وجہ سے درختوں پر پانی کی تبخیر کا عمل زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) گرم ریگستانی خطوں میں اونٹ ایک اہم جانور ہے کیونکہ یہ غذا اور پانی کے بغیر ایک لمبے عرصے تک رہ سکتا ہے۔ مزید یہ کہ نقل و حمل کے لیے بھی فائدے مند ہے۔

(۵) چیتا، ببر شیر جیسے گوشت خور جانور استوائی خطوں میں بہ کثرت پائے جاتے ہیں۔

سوال ۲۔ جغرافیائی وجوہات لکھیے۔

(۱) موسمی خطے کے باشندے عام طور پر زراعت کرتے ہیں۔

(۲) استوائی خطے کے درخت اونچے ہوتے ہیں۔

(۳) ٹنڈرا خطے میں نباتات کا عرصۂ حیات مختصر ہوتا ہے۔

سوال ۳۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(۱) تائیگا خطہ کن عرض البلدوں کے درمیان پھیلا ہوا ہے؟

(۲) سوڈانی خطے کے کوئی تین سبزی خور جانور بتائیے۔ ان کی حفاظت کے لیے قدرت کی جانب سے کیے گئے انتظامات کون سے ہیں؟

(۳) موسمی خطوں کی کیا خصوصیات بتائی گئی ہیں؟

سوال ۴۔ دنیا کے نقشے کے خاکے میں درج ذیل قدرتی خطوں کی نشان دہی کیجیے اور فہرست بنائیے۔

- کولوریڈو کا ریگستان
- ڈاؤنس گھاس کا خطہ
- بحیرۂ رومی آب و ہوا کا خطہ
- برٹش کولمبیا
- گرین لینڈ میں انسانی بستی والا علاقہ

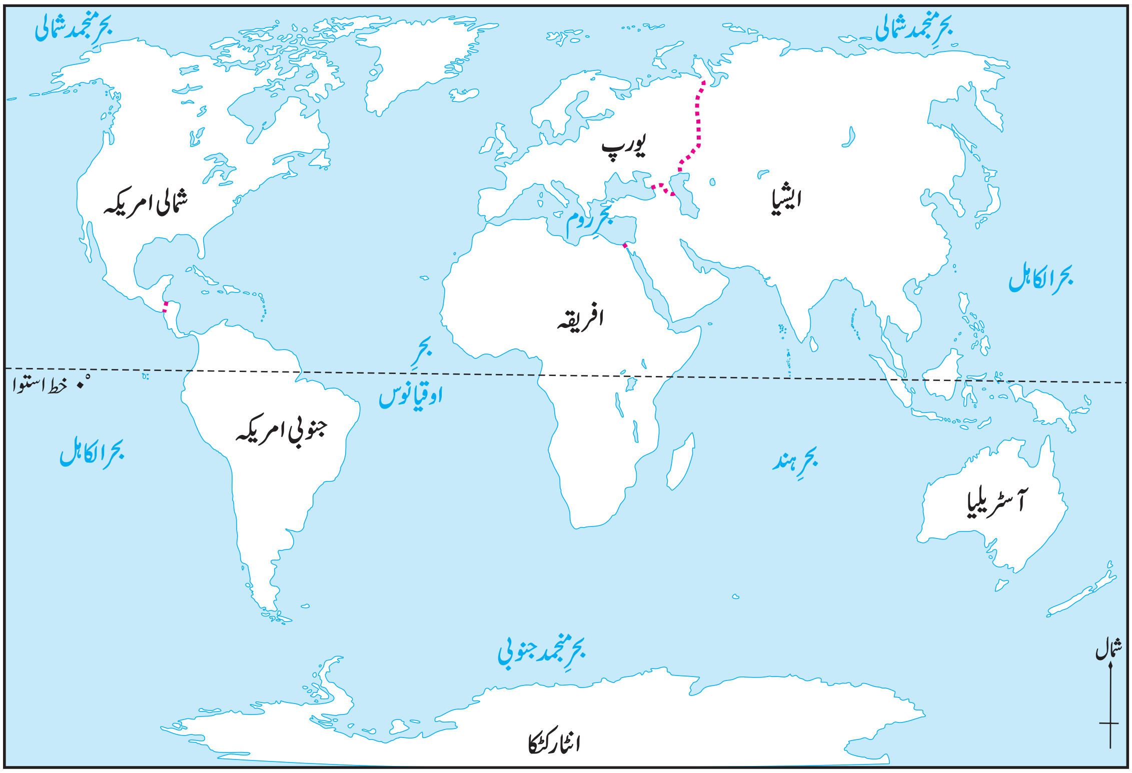

سرگرمی: انٹرنیٹ کا استعمال کرکے اس سبق کی معلومات کی تصدیق کیجیے۔ مختلف قدرتی خطوں کی نباتات، حیوانات اور انسانی زندگی کی تصویریں جمع کیجیے اور انھیں دنیا کے نقشے پر چسپاں کرکے ایک کولاج تیار کیجیے۔

منصوبہ/ پروجیکٹ:

اب تک ہم نے کئی جغرافیائی اُمور سیکھے ہیں مثلاً کسی علاقے کی آب وہوا، قدرتی بناوٹ، نباتات اور حیوانی زندگی کا تنوّع وغیرہ۔ اب ہم اسی کے تعلق سے ایک سرگرمی کریں گے۔

انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع استعمال کر کے کسی دو قدرتی خطوں کی معلومات، تصویریں وغیرہ حاصل کیجیے۔ نیز ذیل کے نکات کی مدد سے ان ملکوں کا کولاج تیار کیجیے۔ جماعت میں ان کی نمائش منعقد کیجیے۔ اپنے تیار کردہ کولاج کی مدد سے وضاحت کے ساتھ نمائش کیجیے۔

ملک کا نام : ....
....

محلِ وقوع اور وسعت : ....
....

آب وہوا : ....
....
....
....
....

نباتات : ....
....
....
....
....

حیوانات : ....
....
....
....

انسانی زندگی : ....
....
....
....

لباس : ....
....
....
....

انسانی پیشے : ....
....
....
....

ملک کی خصوصیات : ....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....

متعلقہ نقشہ :

HUV6D3